

کلی نمبر ۱۰۰

سال ۱۳۳۲

الشهادة الثانوية الخاصة (ایف اے) سال دوم برائے طلبہ

انتظام المدارس پاکستان

رتبہ: تین گنتے

امتحان سالانہ

پہلا پرچہ: قرآن مجید (ترجمہ و تفسیر)

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر ۱: ﴿وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ مَبْتَدَأُ وَمَابَعْدُ ذَٰلِكَ لَهُ إِلَىٰ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ غَيْرَ الْمَعْتَرِضِ فِيهِ الَّذِينَ

يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُمْ نَأَاً يَسْكِينُهُ وَتَوَاضَعُ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ بِمَا يَكْرَهُونَهُ

قَالُوا سَلَامًا أَيْ قَوْلًا يَسْلُمُونَ فِيهِ مِنَ الْأَثَمِ.

(الف) کلام باری و کلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) عباد الرحمن کی عبارت میں مذکور مقام کے علاوہ دیگر صفات میں سے کوئی چار صفات تفصیلاً تحریر کریں۔ ۲۰

(ج) اللہ کے نیک بندوں کی پسندیدہ چال کی توثیح کریں۔ ۴

سوال نمبر ۲: ﴿قَالَ مَوْسَىٰ رَبِّ اِنِّي اخَافُ اَنْ يَكْذِبُوْنَ وَيَضِيقُ صَدْرِي مِنْ تَكْذِيبِهِمْ لِي وَلَا يَنْطَلِقَ

لِسَانِي بِاَدَاءِ الرِّسَالَةِ لِلْحَقِّدَةِ الَّتِي فِيْهِ فَاَرْسَلْ اِلَىٰ اَخِي هَارُونَ مَعِيَ وَلَهُمْ عَلٰى ذَنْبٍ بِقَتْلِ الْقَبْطِيِّ

مِنْهُمْ فَاَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوْنَ بِيْهِ

$$2+8=10$$

(الف) کلام باری و کلام مفسر کی تشکیل کے بعد ترجمہ کریں۔ ۱۰

ولہم علیٰ ذنب بقتل قبضیہ کی تفسیر جلالین کی روشنی میں توثیح کریں۔ ۸

موسیٰ علیہ السلام کے اس قول "فاخاف ان يقتلون به" کا مفہوم بیان کریں۔ ۸

سوال نمبر ۳: ﴿وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ النُّبُوَّةَ وَالْعِلْمَ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مِنْ مَّوَدِّعِ الطَّيْرِ اِيْ فِہِمُ اصْوَاتُہِمْ

وَاَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ یُّوْتَاہُ الْاَنْبِیَاءُ وَالْمَلٰٓئِکَةُ اِنَّ هٰذَا الْبَیْطَ لَہُوَ الْفَضْلُ الْبَیِّنُ الْبَیِّنُ

$$2+8=10$$

(الف) کلام باری و کلام مفسر کا ترجمہ کریں۔ نیز مذکور عبارت کی توثیح کریں۔ ۱۰

(ب) وورث سلیمان کی روشنی میں بتائیں کہ کیا نبوت میں وراثت جاری ہو سکتی ہے؟ ۸

(ج) "وَاَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ" کی توثیح کریں۔ ۵

$$5 \times 5 = 25$$

سوال نمبر ۴: درج ذیل میں سے پانچ سوالوں کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

(الف) ۱۔ باتیس کا تخت جانشین کرنے والے کون تھے اور تخت کی کیفیت کیا تھی؟ ۲۔ عنکبوت کا معنی کیا ہے؟

۳۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے چیونٹی کی آواز کتنے فاصلے سے سنی؟ ۴۔ انسان کی جمع کیا ہے؟

۵۔ "ان نمین" کون سا سینہ ہے؟ ۶۔ سارے موتی سے کیا مراد ہے؟

۷۔ حضرت شعیب علیہ السلام کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا تھا اس کا نام لکھیں اور ان میں کون سی برائی تھی؟ ۸





نوٹ: قسم اول سے کوئی دو سوال اور قسم ثانی کے دونوں سوال حل کریں۔

قسم اول: حدیث

سوال نمبر 1:- عن ابی حریرة: ان رسول الله ﷺ قال: كل مولود يولد على الفطرة فاني اراه يهودا نه وينصرانه قيل فمن مات صغيراً يارسل الله، قال: الله اعلم بما كانوا عاملين.

۱۰

۲۰

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔

(ب) حدیث شریف کی تشریح و توضیح سپرد قلم کریں۔

سوال نمبر 2:- عن ابن عمر قال: قال رسول الله ﷺ: القدرية هجوس حذد الاممة وشعر شيعة الدجال.

۱۰

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز "شيعة الدجال" کی توضیح کریں۔

۲۰

(ب) تقدیر کے منکر کون ہیں نیز یہ بتائیں کہ انہیں "هجوس حذد الاممة" کیوں کہا گیا ہے؟

۲۰

(الف) امام ابو حنیفہ اور امام اوزاعی کے درمیان رنح یدین پر کیا مکالمہ ہوا؟ توضیح کریں۔

۱۰

(ب) علم دین کی فضیلت پر کوئی ایک حدیث مع ترجمہ تحریر کریں۔

قسم دوم: الادب العربي

۶×۵=۳۰

درج ذیل اشعار میں سے صرف پانچ کا ترجمہ اور خط کشیدہ و الفاظ کی صرفی تحقیق کریں۔

سوال نمبر 4:-

اذا قامتا تزوع الهسك منها

نسيم السبا جاءت برياً القرنفل

ففاضت دموع العين منى صبا

على النحر حتى بلّ دمعى محلى

تقول و قد مال الغبيط بنا معاً

عقرت بعيرى يا امرأ القيس فانزول

اغترك منى ان حبك قاتلى

وانك معها تأمرى القلب يفعل

وجيد كجيد الرنه ليس بفاحش

إذا هبى نشت ولا تعطل

وليل كهوج البحر أرخى سدوله

على بانواع النهوم ليبتلي

۳+۶=۱۰

سبع معانيات کی وجہ تسمیہ نیز دو مناقات کے شعراء کے نام لکھیں۔

سوال نمبر 5:-

وقت: تین گھنٹے

امتحان سالانہ



سٹیٹیم المدارس اہل سنت پاکستان

کل نمبر: ۱۰۰

سال ۱۳۴۲ھ

الشهادة الثانوية الخاصة (ایف اے) سال دوم برائے طلبہ

تیسرا پرچہ: فقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:-

والمغروض في مسح الرأس مقدار الناصية وهو ربع الرأس.

(الف) مذکورہ عبارت کے تحت ہدایہ میں بیان کئے گئے اختلاف ائمہ کو مع الدلائل بیان کریں۔

(ب) "والسرفقان والكعبان يدخلان في الغسل" مذکورہ مسئلہ میں اختلاف ائمہ بالتفصیل لکھیں۔

سوال نمبر 2:-

والدابة تخرج من الدبر ناقضة فان خرجت من رأس الجرح او سقط اللحم منه

لا ينقض. والمراد بالدابة الدودة وهذا لأن النجس ما عليها وذلك قليل وهو

حدث في السبيلين دون غيرها فاشبهه الجشاء والفساء.

$$4+8=15$$

(الف) عبارت مذکورہ کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔

$$10$$

(ب) غدير عظیم کی حد بیان کریں، اگر اس میں نجاست گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

$$3+5=8$$

(ج) ماء مستعمل کی تہرئف اور حکم بیان کریں۔

سوال نمبر 3:-

و اول وقت العصر اذا خرج وقت الظنير على القولين وأخروقتها مالم تغرب الشمس.

$$10$$

(الف) عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔

$$15$$

(ب) نماز ظہر کے وقت میں امام الم اور صاحبین کا اختلاف مع دلائل ذکر کریں۔

$$3+5=8$$

(ج) فتویٰ کس قول پر ہے اور وجہ ترجیح کیا ہے؟

سوال نمبر 4:-

(الف) ہدایہ کی روشنی میں درج ذیل عبارات کی کوئی ایک ایک دلیل ذکر کریں۔

المني نجس يجب غسله رطبًا.

والنفاس هو الدم الخارج عقيب الولادة.

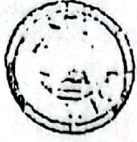
المسح على الخفين جائز.

ويرفع يديه في تكبيرات العيدين.

الجماعة سنة مؤكدة.

(ب) مکروہات ملامۃ میں سے صرف دو دلیل سے بیان کریں۔

کل نمبر: ۱۰۰



متمنظم المدارس اہل سنت پاکستان



وقت: تین گھنٹے

امتحان سالانہ

سال ۱۳۴۲ھ

الشهادة الثانوية الخاصة (ایف اے) سال دوم برائے اطلبہ

چوتھا پرچہ: اصول فقہ

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

- سوال نمبر 1:-
- (الف) اصول شرع کتنے ہیں تعداد بتائیں اور وجہ حصر بیان کریں۔ ۱۰
- (ب) علم اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض و غایت تحریر کریں۔ ۱۰
- (ج) کتاب اللہ کی تعریف اور اس تعریف میں مذکور قیودات کے فوائد لازمی تحریر کریں۔ ۱۰
- (د) ”نور الانوار“ کس کتاب کی شرح ہے، نام لکھیں۔ ۴

- سوال نمبر 2:-
- انما تعرف احکام الشرع بمعرفة اقسامها۔
- (الف) مصنف نے نظم اور معنی کے اعتبار سے احکام شرع کی کتنی اور کون کون سی تقسیمات کی ہیں۔ ۲۰
- ان میں سے کسی دو تقسیمات کی اقسام کے نام لکھیں۔
- (ب) خاص کی تعریف، حکم اور مثال بیان کریں۔ ۳
- ۳+۱۰=۱۳

- سوال نمبر 3:-
- لهذا جعلنا لفظ الصاع في حديث ابن عمر رضي الله عنهما تأماليًا يجعله
- (الف) مذکورہ عبارت کی نور الانوار کی روشنی میں توضح کریں۔ ۱۰
- (ب) مؤول کی تعریف، حکم اور مثال تحریر کریں۔ ۱۰
- (ج) عبارة النص اور اشارة النص کی تعریف مع مثال تحریر کریں۔ ۳
- ۳+۱۰=۱۳

- سوال نمبر 4:-
- فان دخلت على البنكر او جبت عموم افراد وان دخلت على السعفة او جبت عموم اجزائه حتى فرقوا بين قولهم كل ربان ما كول وكل الرمان ما كول بالصدق والكذب
- (الف) مذکورہ عبارت کی تفصیل اور ترجمہ کریں۔ ۱۰
- (ب) عموم افراد اور عموم اجزاء میں کیا فرق ہے؟ نیز کلمہ ”کل“ اور ”كلما“ کا فرق مثال سے بیان کریں۔ ۱۰
- (ج) ”لا رجل في الدار“ ایک قانون کی مثال ہے وہ قانون بیان کریں اور مثال مذکور اس پر منطبق کریں۔ ۳
- ۳+۱۰=۱۳

کل نمبر: ۱۰۰



نظم المدارس الیست پاکستان



وقت: تین گنتے

سال ۱۴۳۲ھ

طلبہ

الشهادة الثانوية الخاصة (ایف اے) سال دوم برائے طلبہ

امتحان سالانہ

پانچواں پرچہ: نحو

نوٹ: کوئی سے چار سوال حل کریں۔

$$3 \times 5 = 15$$

(32)

(الف) اسم، فعل اور حرف کی وجہ تشبیہ شرح جامی کی روشنی میں بیان کریں۔

سوال نمبر 1:

(ب) کلمہ کو کلام پر کیوں مقدم کیا جاتا ہے؟ حالانکہ کلام میں افادہ زیادہ ہے۔

(الف) ”الکلمة لفظ“ میں، الف لام اور تاء کون سی ہے؟ نیز ان کے درمیان عدم منافات شرح جامی کی روشنی میں بیان کریں۔

سوال نمبر 2:

(ب) منصف نے کلمہ کی تعریف میں لفظ کہا لفظ کیوں نہیں کہا؟ حالانکہ مبتدا اور خبر میں مطابقت لازم ہے۔

(وضع) الوضع تخصیص شیء بشیء، بحیث متی أطلق او احس الشیء، الاول فہم منه الشیء، الثانی قیل یخرج عنہ وضع الحرف حیث لا یفہم منه معنای متی أطلق بل اذا أطلق مع ضم ضمیة۔

سوال نمبر 3:

(الف) مذکورہ عبارت کی تشکیل اور ترجمہ کریں۔

(23) (24) (25)

(ب) اس عبارت میں مذکور اعتراض کے جوابات لکھیں نیز یہ بتائیں کہ کلمہ اور کلام کا مشتق عنہ کون ہے؟

ومن خواصه دخول اللام والجو والتنوين والاضافة والاسناد اليه۔

سوال نمبر 4:

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ لام التعلیل کا راجع ہونا اسم کا خاصہ کیوں ہے؟ نیز وضاحت لکھیں کہ یہ خاصہ کون سا ہے؟

(53) (54) (55)

(ب) اضافت کو اسم کا خاصہ کیوں قرار دیا؟ وجہ تحریر کریں نیز بتائیں اضافت سے کیا مراد ہے؟

(58)

والنون: ائدة من قبلها الف ووزن فعل وهذا القول تقريب

سوال نمبر 5:

(الف) مذکورہ عبارت کی ترکیب کریں نیز بتائیں کہ ”هذا القول“ کا کیا معنی ہے؟

(93) (94)

(ب) اسباب منتج صرف کتنے اور کون کون سے ہیں؟ تعداد میں کیا اختلاف ہے؟ واضح کریں۔

(95)

(ج) حکمہ بکرہ بیانے کا کوئی ایک طریقہ مثال کے ساتھ بیان کریں۔

(145)



پہنا پرچہ: بلاغت و منطق

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو در دو سوال حل کریں۔

قسم اول بلاغت

سوال نمبر 1:- ألفت مختصر ایضاً من مافیہ من القواعد ویشتمل علی ما یحتاج الیہ من الأمثلة والشواهد ولقد أُل جہد فی تحقیقہ وتہذیبہ ورتبته ترتیباً اقرب شد واولاً من ترتیبہ ولقد ابالغ فی اختصار لفظ تقریباً لتعاطیہ وطلباً لتسهيل فہمہ علی طالبیہ۔
(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں۔
۱۰+۱۰=۲۰

(ب) تلخیص الفتح کس کتاب کی تلخیص ہے؟ نیز دونوں کے مصنفین کے نام لکھیں۔
سوال نمبر 2:- وهو علم یعرف بہ أحوال اللفظ العربی التي یما یطابق اللفظ مقتضی الحال
(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ علم معانی کے کتنے اور کون کون سے باب ہیں؟
(ب) خبر کے صدق اور کذب کا معیار دراز میں علماء کے مختلف اقوال بیان کریں۔
۱۵

سوال نمبر 3:- لا شک أن قصد المخبر بخبره إفادة المخاطب أمّا المحکمہ أو کونہ عالمہ بالمأید
وہی الأول فائدة الخبر والثانی لازمہا
(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ اور اس میں مذکور خبر کی دونوں قسمیں مثال کے ساتھ تفسیر تحریر کریں۔
(ب) مقتضی ظاہر کے خلاف کلام لانے کی صورتیں مع امثال بیان کریں۔
۱۰

قسم ثانی منطق

سوال نمبر 4:- العلم إن کان ادعاءً للنسبة فصدیق والآفتصور
(الف) مصنف نے علم کی تشہیم سے پہلے علم کی تعریف کیوں نہیں ذکر کی؟ شرح تہذیب کی روشنی میں دو ترجمے بیان کریں۔
۱۰

(ب) تصدیق کی حقیقت کس حکماء اور اہم رازی کا اختلاف لکھیں نیز بتائیں مصنف نے کس کا مذہب اختیار کیا ہے؟ اور اس پر کیا دلیل ہے؟
۱۵

سوال نمبر 5:- ویقتضیہ ان ما یخبر وردہ والا کتساب بالانظرو وهو علا عطفہ علیہ مقول لہ حدیثان صحیحون
(الف) مذکورہ عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد 'یقضیہ مان' کا ناغل سپر رقم کریں، ضرورتاً اور کتاب کی قید کا فائدہ لکھیں۔
۱۵

(ب) معلوم سے مقول کی طرف عدول کرنے کے دو فائدے بیان کریں۔
سوال نمبر 6:- (الف) کولہ دلالت ہے جس میں لازم شرط ہے؟ تعریف کریں، نیز لازم عرفی مع امثال بیان کریں۔
(ب) متوالی اور مشکک کی تعریف تحریر کریں۔
۱۰